رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی درس خارج کی ابتدا میں منیٰ کے عظیم سانحے پر گفتگو - 27 /Sep/ 2015

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح اپنے درس خارج کی ابتدا میں منیٰ کے عظیم سانحے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ دنیائے اسلام کو اس مسئلے کے بارے میں بہت سارے سوالات درپیش ہیں اور سعودی حکام اپنی غلطی کو دوسروں کے کاندھوں پر ڈالنے کے بجائے امت مسلمہ اور غم زدہ اہل خانہ سے معافی مانگیں اور اس سنگین حادثے کی ذمہ داری قبول کریں اور اس کے تقاضوں پرعمل کریں۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے منیٰ کے تلخ حادثے اور عید الاضحیٰ کو امت مسلمہ کے لئے عزاداری میں تبدیل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کسی بھی لمحے اپنے آپ کو غم و اندوہ سے مبرا نہیں سمجھ سکتا اور یہ غم اب کئی دنوں تک ہمارے اور تمام مسلمانوں کے دلوں پر بارگراں بن کر رہے گا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے سعودی حکام کی جانب سے منیٰ کے سانحے کی ذمہ داری قبول نہ کئے جانے اور اپنی ذمہ داری دوسروں کے کاندھوں پر ڈالنے کو غیر موثر اور ناقص اقدام قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ عالم اسلام کو بہت زیادہ سوالات درپیش ہیں اور اس سانحے میں ہزاروں افراد کی جانوں کا ضیاع کوئی معمولی بات اور چھوٹا مسئلہ نہیں ہے، بنا برایں عالم اسلام کو اس مسئلے پر غور و فکر کرنا چاہئے۔

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے تاکید فرمائی کہ یہ عظیم سانحہ فراموش نہیں کیا جائے گا اور قومیں سنجیدگی سے اس مسئلے کا جائزہ لیں گی اور سعودی حکام کو چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داری سے بھاگنے اور دوسروں کو اسکا قصوروار ٹھہرانے کے بجائے اس سانحے کی ذہ داری کو قبول کریں اور امت مسلمہ اور غم زدہ اہل خانہ سے معافی مانگیں۔